چیف ایڈیٹر: مجیب الرحمٰن شامی
روزنامہ
پاکستان
ملتان
THE DAILY
PAKISTAN
MULTAN
ایڈیٹر: عمر مجیب شامی
جلد 28
ہفتہ 8 ربیع الاول 1440ھ 17 نومبر 2018ء 4 مگھر 2075 بکرمی صفحات 12 قیمت 20 روپے
شمارہ 260

بہاریہ سورج مکھی کی کاشت

زراعت نامہ

نوید عصمت کاہلوں

امسال صوبہ پنجاب میں سورج مکھی کی کاشت کا ہدف دو لاکھ پچاس ہزار ایکڑ مقرر کیا گیا ہے۔ اس ہدف کے حصول کیلئے تمام ممکنہ اقدامات کیے جائیں گے۔ سورج مکھی کی کاشت کے فروغ کیلئے 5 ہزار فی ایکڑ سبسڈی دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ سورج مکھی کے کاشتکاروں کیلئے آگاہی مہم بھی شروع کی جا رہی ہے۔ سیکرٹری زراعت پنجاب نے آل پنجاب سالوینٹ ایسوسی ایشن کے نمائندگان کو کہا ہے کہ پچھلے سال کی طرح اس سال بھی محکمہ زراعت پنجاب کے شانہ بشانہ کام کریں اور امسال بھی سورج مکھی کی خریداری کے مراکز کے قیام میں محکمہ زراعت کا ساتھ دیں۔ سورج مکھی کی منافع بخش کاشت سے نہ صرف کسان خوشحال ہوگا بلکہ خوردنی تیل کی ملکی ضروریات کو پورا کرنے سے کثیر زرمبادلہ بچا کر ملکی معیشت پر بوجھ کم کیا جا سکے گا۔ خوردنی تیل انسانی خوراک کا اہم حصہ ہے۔ پاکستان میں ایک فرد تقریباً سالانہ [illegible] خوردنی تیل استعمال کرتا ہے۔ اس وقت ہم اپنی کل ضرورت کا صرف 14 فیصد خوردنی تیل پیدا کرتے ہیں جبکہ 86 فیصد ہمیں درآمد کرنا پڑتا ہے جس پر سالانہ کم و بیش 3 کھرب روپے خرچ کرنے پڑتے ہیں جو کہ ہماری معیشت پر بوجھ ہے۔

موسم بہار اس کی کاشت کو فروغ دینے کی اہم ضرورت ہے۔ موسم بہار ہماری آب و ہوا میں سورج مکھی کی کاشت کے لئے موزوں ہے۔ سورج مکھی نسبتاً کم دورانیہ کی فصل ہے جو کہ 90 سے 110 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ اور اس کی کاشت سے کاشتکار کم وقت میں زیادہ منافع کما سکتے ہیں۔ سورج مکھی کے بیج میں 40 سے 45 فیصد اعلیٰ قسم کا خوردنی تیل پایا جاتا ہے۔ آبادی میں مسلسل اضافہ کی وجہ سے خوردنی تیل کی ضروریات میں ہر سال بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔ سورج مکھی کی فصل دیگر روایتی تیلدار اجناس کی نسبت زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔ سورج مکھی کی فصل خوردنی تیل کی ملکی ضروریات پوری کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس سے حاصل ہونے والا تیل انسانی صحت بالخصوص امراض قلب سے بچاؤ کے لئے نہایت مفید ہے۔ مزید براں اس کے تیل میں ضروری حیاتین "اے"، "ڈی" اور "کے" پائے جاتے ہیں۔ اگر کھیت میں سابقہ فصل مثلاً دھان، کپاس اور کماد وغیرہ کی باقیات ہوں تو روٹاویٹر چلا کر ان باقیات کو ختم کر دینا چاہیے تاکہ وہ گل سڑ کر ختم ہو جائیں۔ اچھی طرح زمین تیار کرنے سے پودوں کی جڑیں مناسب گہرائی تک جاتی ہیں جو فصل سے بہتر پیداوار کے حصول کے لئے بہت ضروری ہے۔ ہموار زمین کو لیزر لینڈ لیولر کے ذریعے ہموار کر کے فصل کاشت کریں۔ کھیت میں پودوں کی تعداد کا پورا ہونا بہتر پیداوار کے حصول میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔

عام طور پر ایک ایکڑ میں 22000 تا 25000 پودے ہونے چاہئیں۔ عام طور پر ایک کلوگرام میں 16666 سے 25000 تک بیج ہو سکتے ہیں لہٰذا پودوں کی مطلوبہ تعداد حاصل کرنے کے لئے شرح بیج دو تا ڈھائی کلوگرام فی ایکڑ رکھنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ اس وقت مارکیٹ میں ہائی سن 33، ٹی 40318، کنزی، ٹی ایس 278، این کے ارموسی اور ایس ایف 0046 کے نام سے اقسام دستیاب ہیں۔ سورج مکھی کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے بروقت کاشت نہایت ضروری ہے۔ تاخیر سے کاشت کرنے کی صورت میں نہ صرف اس کی پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے بلکہ اس سے تیل بھی کم حاصل ہوتا ہے۔ سورج مکھی سے بہتر پیداوار لینے کے لئے اسے قطاروں میں کاشت کرنا چاہیے۔ سورج مکھی کی فصل کے لئے قطاروں کا درمیانی فاصلہ 75 سینٹی میٹر رکھنا چاہیے۔ اس کی کاشت کے لئے ٹریکٹر ڈرل یا پورا کیرا جیسے طریقہ جات کا استعمال کیا جا سکتے ہیں لیکن ان کے لئے زمین کا وتر حالت میں ہونا بنیادی شرط ہے۔ سورج مکھی کی کاشت کے لئے سب سے بہتر طریقہ ہونا چاہیے۔ اس مقصد کے لئے 75 سینٹی میٹر کے فاصلے پر پٹڑیوں سے کھیلیاں بنائیں اور بیڈ پلانٹر استعمال کریں۔ جس کی کھیلیوں کا درمیانی فاصلہ 23 سینٹی میٹر (9 انچ) اور ایک سوراخ میں کم از کم دو بیج ڈالیں۔ بیجوں کو ہاتھوں سے کھیلی کی ایک سائیڈ پر ڈال کر آب دیں۔ اس کے بعد کھیلیوں میں پانی اس طرح دیں کہ بیجوں تک پانی کی صرف نمی پہنچے اور پانی میں ڈوب نہ جائیں۔ اگاؤ مکمل ہونے کے بعد جب پودے چار پتے نکال لیں تو فصل کی چھدرائی کریں۔

فصل کی چھدرائی اس طرح کریں کہ پودے سے پودے کا فاصلہ 23 سینٹی میٹر (9 انچ) ہو اور کمزور پودے نکال دیں اور ایک جگہ پر صرف ایک ہی پودا باقی رہے۔ چونکہ دوغلی اقسام کے بیج بہت تیزی سے بڑھوتری کرتے ہیں اس لئے اگر چھدرائی میں دیر کر دی جائے تو تھوڑی خوراک ہونے کی وجہ سے پیداوار میں خاطر خواہ کمی آجاتی ہے۔ فصل کی پیداوار بڑھانے کے لئے کھادوں کا مناسب استعمال کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ تحقیق سے یہ ثابت ہوا ہے کہ سورج مکھی کی دو فصل جس کے بیج کی پیداوار 20 من فی ایکڑ ہو، زمین سے 33 کلوگرام نائٹروجن، 12 کلوگرام فاسفورس اور 29 کلوگرام پوٹاش جبکہ 3.8 کلوگرام سلفر زمین سے حاصل کرتی ہے۔ اس طرح ایک کلوگرام سورج مکھی کا بیج پیدا کرنے کے لئے 41.25 گرام نائٹروجن، 15 گرام فاسفورس، 36.25 گرام پوٹاش اور 4.75 گرام سلفر کی پودوں کو ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے یہ بہت ضروری ہے کہ بجائی سے قبل زمین کا تجزیہ کروا لیا جائے تاکہ اس میں موجود غذائی عناصر کا درست پتہ چل سکے۔

کیمیائی کھادوں کا استعمال زمین کی زرخیزی کو مد نظر رکھ کر کرنا چاہیے۔ زمین کی زرخیزی بڑھانے کے لئے سبز کھادوں اور گوبر کی کھاد کا استعمال بہت ضروری ہے۔ عام طور پر سورج مکھی کی فصل کو درمیانہ زرخیزی والی زمین میں 62 کلوگرام نائٹروجن، 23 کلوگرام فاسفورس اور 23 کلوگرام پوٹاش فی ایکڑ ضرورت ہوتی ہے۔ غذائی عناصر کی اس مقدار کو مارکیٹ میں دستیاب کھادیں ڈالنے سے پورا کیا جا سکتا ہے۔ فاسفورس اور پوٹاش والی ساری کھادیں بجائی کے وقت کھیت میں ڈال دیں جبکہ نائٹروجن والی کھادوں کی تین برابر اقساط کریں۔ پہلی قسط بجائی کے وقت، دوسری قسط پودوں کی چھدرائی کے بعد جبکہ تیسری قسط فصل کو پھول آنے پر ڈالیں۔

☆☆☆

نعت رسول مقبولؐ

پلکوں کے آس پاس ہوتے ہیں جو حرف قبول
آنے لگے ہیں وہ حرف قبول
پیغام حق حضورؐ سے سن کر بہ احترام
جوش دعا میں کہنے لگے صف بہ صف قبول
جشن آمد آپؐ کو کہتے جو آئی تھیں
ان بچیوں کے لبوں سے تھے۔۔۔وہ حرف قبول
دین نبیؐ کے واسطے رہتا ہوں سربکف
دین نبیؐ کے واسطے ہر اک ہدف قبول
میلاد مصطفےؐ جو مناتے ہیں خلق سے
مظہر مرے خدا کو ہیں ایسے صدف قبول

(مظہر بخاری)

☆☆☆